جبری شادی
سے
کیا مراد ہے؟

جبری شادی سے کیا مراد ہے؟

شادی کے لئے ضروری ہے کہ دونوں فرد آزادانہ اور مکمل رضامندی کے ساتھ اس کے لئے ہاں کریں۔ہرشخص یہ محسوس کرے کہ اسے انتخاب کا حق ملا ہے۔

طے شدہ شادی ، جبری شادی کی طرح نہیں ہوتی۔ طے شدہ شادی میں گھر والے، شریک حیات کے انتخاب میںنمایاں کردار ادا کرتے ہیں اورلڑکا اورلڑکی دونوں ہنسی خوشی یہ رشتہ قائم کرتے ہیں۔
البتہ چندصورتوں میں ایک یا دونوں فرد اپنے گھر والوں کی خواہش پر 'جبراً'شادی کرتے ہیں۔جبری شادی ایسی شادی ہے جس میں دونوں افراد کی جائز رضامندی شامل نہ ہو اور جہاں دباؤ ڈالا یا بد سلوکی کی گئی ہو۔

ہو سکتا ہے کہ آپ پر شادی کے لئے دونوں طرح سےدباؤ ڈالے گئے ہوں یعنی جسمانی دباؤ (جب کوئی آپ کو دھمکی دے یا آپ کے ساتھ واقعی جسمانی زیادتی ہو)، یا ذہنی دباؤ (مثال کے طور پر کوئی آپ کو یہ احساس دلائے کہ آپ اپنے خاندان کے لئے شرم کا باعث ہیں)۔

چند صورتوں میں لوگوں کو یہ بتائے بغیر بیرون ملک لے جایا جاتا ہے کہ وہاں ان کی شادی کی جائے گی۔اس ملک میں پہنچنے کے بعد ان کے گھر والے ان کے پاسپورٹ لے لیتے ہیں تاکہ وہ اپنے گھر واپس نہ جا سکیں۔

جبری شادی انسانی حقوق کی پامالی ہے اور ایک قسم کا گھریلو

آپ کو کیا کرنا ہوگا؟

اگر آپ یا آپ کے کسی واقف کارکی بر طانیہ یا بیرون ملک جبری شادی کی جا رہی ہوتو آپ جبری شادی یونٹ یعنی فورسڈ میرج یونٹ سے رابطہ کیجئے۔

جبری شادی یونٹ ان لوگوں کی مدد کرتا ہے جن پر شادی کے لئے جبر کیا جا رہا ہو۔جبری شادی یونٹ کے کیس ورکر اس مسئلے کو، گھر والوں کے دباؤ کو بخوبی سمجھتے ہیں اور جانتے ہیں کہ اس صورتحال کے بارے میں بات کرنا کتنا مشکل ہوتاہے۔

جبری شادی یونٹ رازدارانہ مدد اور معلومات فراہم کرتا ہے۔

آپ کو انتخاب کا حق حاصل ہے اور اس میں جبری شادی یونٹ آپ کی مدد کے لئے موجود ہے۔

آپ صبح نو بجے سے شام پانچ بجے تک پیر تا جمعہ اس نمبر پر ٹیلی فون کر سکتے / سکتی ہیں

(+44) (0)20 7008 0151
ان اوقات کے بعد ایمر جینسی ڈیوٹی افسر کو
(+44) (0)20 7008 1500پر فون کیا جا سکتا ہے

fmu@fco.gov.ukیا اس پتے پرای میل کی جا سکتی ہے

جبری شادی یونٹ کے کام کے بارے میں مزید جاننے کے لئے دیکھیئے
www.fco.gov.uk/forcedmarriage

آپ تنہا نہیں ہیں۔۔۔

جب آپ اس قسم کی صورتحال سے دوچارہو جائیں تو مکمل تنہائی کا احساس کوئی حیرت کی بات نہیں۔لیکن آپ تنہا نہیں ہیں۔ ہر سال ہمیں 400کیسوں کی اطلاع موصول ہوتی ہے۔

"مجھے ایسا لگتا تھا کہ جیسے مجھے کوئی اختیار ہی نہ ہو۔ ایک بار جب مجھے ملک سے باہر لے گئےتو میرے لئےکچھ بھی کرنا ممکن نہ رہا۔میرا اپنے گھر والوں کے علاوہ کسی سے رابطہ نہیں تھامیری ماں، میرے جذبات اور کمیونٹی کی توقعات کے درمیان پھنس کر رہ گئی تھیں ۔انہوں نے مجھے یہ احساس دلایاکہ اگر میں نے اس لڑکے سے شادی نہ کی تو میں اپنے خاندان کے نام پر دھبہ بن جاؤ نگی"۔

نرینا کی کہانی۔21 سال

نرینا کی عمر اس وقت 18 سال تھی جب اس کے والدین اسے چھٹیوں کے لئے اپنے آبائی وطن لے گئے۔اسے گھر میں رکھا جاتا تھا اور اسے اکیلے باہر جانے کی اجازت نہیں تھی۔آخر کار وہ اور اس کی بہن گھر سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے اور انہوں نے برٹش کونسل سے رابطہ کر لیا جنہوں نے ان کے لئے ایک محفوظ جگہ قیام کا بندو بست کر دیا اور اس کی بر طانیہ میں اپنے دوستوں سے رابطہ کرنے میں مدد بھی کی۔ بالاخر وہ گھر واپس آگئی اور خواتین کی ایک پنا ہگاہ(ویمنز ریفیوج) اور اپنے دوستوں کی مدد سے اپنے اور اپنی بہن کے لئے ایک نئی زندگی شروع کرنے میں کامیاب ہو گئی۔

جبری شادی کے واقعات میں 85 فی صد صورتوں میں خواتین اس کا شکار ہوتی ہیں اور 15 فی صد تعداد مر دوں کی ہوتی ہے۔اور بے شمار عورتوں اور مردوںکے کیسوں کا علم ہی نہیں ہو پاتا۔

راج کی کہانی۔29 سال

"لوگوں کو یہ اندازہ نہیں کہ مرد بھی اس صورتحال کا شکار ہو سکتے ہیں۔مجھے نہیں معلوم کہ مجھے اگر موقع ملتا تو کسی کو یہ بات بتا سکتا تھا یا نہیں۔یہ اعتراف کوئی مردانگی کے خلاف بات نہیں، یا ہے کہ ، آپ کو آپ کی مر ضی کے خلاف گھر والوں نے قیدی سا بنا دیا ہو اور ایک ایسی لڑکی سے شادی پر مجبور کر رہے ہوں جس سے آپ کبھی ملے بھی نہ ہوں۔"

راج کی جبری شادی کر دی گئی ۔ جب وہ بالاخر بر طانیہ واپس آیا تو اسے اس بندھن سے نکلنے میں 3 سال لگ گئے۔اگر اسے معلوم ہوتا کہ اسے تعاون اور مدد مل سکتی ہے تو اسے طلاق کے لئے مالی اور جذباتی ہیجان سے نہ گزرنا پڑتا۔

سولا کی کہانی۔24 سال

"میرے والدین مجھے یہ کہہ کر اپنے وطن لے گئے کہ وہاں مجھے اپی ثقافت کے بارے میں مزید جاننے اور وہاں کا طرز زندگی دیکھنے کا موقع ملے گا۔مجھے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ انہوں نے وہاںمیری شادی طے کر دی ہے۔اگر مجھے علم ہو جاتا تو میں بھاگ جاتی یا پہلے ہی مدد تلاش کر لیتی"۔

سولا نے سمجھا تھا کہ وہ بیرون ملک جا رہی ہے تاکہ اپنی ثقافت کے بارے میں مزید جان سکے۔ لیکن جب وہ وہاں پہنچی تو اس کے گھر والوں نے بتایا کہ اس کو شاد ی کرنا ہوگی۔شادی کے بعد برٹش کونسلیٹ کی مدد سے وہ بر طانیہ واپسی میں کامیاب ہو گئی۔ان دنوں وہ ڈپریشن اور اضطرابی کیفیت کے علاج کے لئے کونسلنگ کروارہی ہے۔

لینا کی کہانی۔اب 19 سال

"میرے والد کو پتا چل گیا کہ میرا ایک بوائے فرینڈ ہے اور اس سے ہمارے گھر میں صورتحال ہی بدل گئی۔انہوں نے مجھے واقعی گھر کے اندر بند کر دیا ، مجھے دوستوں سے ملنے کی اجازت نہیں تھی اور پھر انہوں نے میری شادی طے کرنا شروع کردی، ایک ایسے شخص کے ساتھ جس سے میں کبھی نہیں ملی تھی ۔ والد نے کہا کہ مجھے اپنی روایات پر چلنا ہوگا اور اس سلسلے میں کوئی بحث نہیں ہو سکتی۔ میرے پاس کوئی اور راستہ نہیں تھا۔۔"۔

جب لینا کے باپ کو اس کے بوائے فرینڈ کے بارے میںپتاچلا تو اس کواتنا غصہ آیا کہ اس نے لینا کے بال کاٹ ڈالے۔اس نے لینا سے کہا کہ بوائے فرینڈ ہونا ان کی ثقافت کے خلاف ہے۔اس کو اس لڑکے سے شادی کرنا پڑے گی جسے وہ منتخب کریں گے اور اسے اپنے کنوارپن کی جانچ کرانا ہوگی۔لینا اتنی خوفزدہ ہوگئی کہ اس نے گولیاں کھا لیں۔ خوش قسمتی سے اسپتال میں اس کی جان بچا لی گئی۔

اکثر کئے جانے والے سوالات

جب آپ جبری شادی ہیلپ لائن کو فون کرتے ہیں تو اس کے بعد کیا ہوتا ہے؟
آپ کی بات تجربہ کار کیس ورکر سے کرائی جاتی ہے جو آپ کی بات سن کر آپ کو رازدارانہ طور پر تعاون اور معلومات فراہم کرتے ہیں۔آپ ان سے اپنی ترجیحات کے بارے میں بات کر سکتے سکتی ہیں۔ہم آپ کو آپ کے حقوق اور آپ کو دستیاب تعاون کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہیں۔ ہم آپ کے گھر والوں سے رابطہ نہیں کرتے۔

میں گھر چھوڑ کر نہیں جاسکتا سکتی۔ خالی ہاتھ اور بے گھر ہونے کے مقابلے میں کیا جبری شادی بہتر نہیں؟
اگر آپ ایک عورت ہیں تو کسی ریفیوج میں جا سکتی ہیں۔ریفیوض ایک محفوظ جگہ ہے جہاں آپ کو جذباتی اور عملی مدد مل سکتی ہے جیسے کہ کونسلنگ یا بینیفٹس اور ہاو سنگ وغیرہ۔آپ کو خود مختاربننے اورمستقبل کے بارے میں اپنے فیصلے خود کرنے میں آپ کی حو صلہ افزائی کی جائے گی۔اگر آپ مرد ہیں تو ہمیں فون کرکے اپنی ترجیحات کے بارے میں بات کر لیجئیے۔

آپ میرے تحفظ کی ضمانت کیسے دے سکتے ہیں؟
ہم تحفظ کی ضمانت تو نہیں دے سکتے لیکن ان ایجنسیوں سے آپ کا رابطہ کر واسکتے ہیں جن کا کام آپ کو تحفظ فراہم کرنا ہے۔اگر آپ کو فوری خطرہ ہو تو ہمیشہ پولیس سے رابطہ کیجئے۔اگر آپ گھر چھوڑ نا چاہیں تو ریفیوج میں آپ کو محفوظ جگہ مل سکتی ہے۔

اگر مجھے یہ خدشہ ہو کہ جب میں بیرون ملک جاؤ ں گی تو میری جبراً شادی کر دی جائے گی تو مجھے کیا کرنا چاہئے؟
بیرون ملک جانے سے پہلے بہت اچھی طرح سوچ لیجئیے۔بیرون ملک پہنچنے کے بعد مدد ملنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔اگر آپ جانے کا فیصلہ کر لیں تو ہم سے جبری شادی یونٹ میں رابطہ کیجئیے اور وہ معلومات ہمیں دیجئیے جو اس کتابچے کے آخری صفحے پر پوچھی گئی ہیں۔اپنے کسی بااعتماد دوست اور اس ملک میں جہاں آپ جارہے ہیں ہمارے ہائی کمیشن یا کونسلیٹ کا پتا اور ٹیلی فون نمبر ضرور ساتھ لے جائیے اور انہیں حفاظت سے رکھیئے اس کے لئے ہمیں فون کیجئیے یا ہماری ویب سائٹ www.fco.gov.uk دیکھئے

اپنے ساتھ کچھ رقم پاؤ نڈ اور مقامی کرنسی کی صورت میں ساتھ رکھئیے، موبائل فون اور اپنے پاسپورٹ اور ٹکٹ کی کاپی ضرور ساتھ لے جائیے۔

اگر مجھے بیرون ملک جاکر اندازہ ہو کہ میری جبری شادی کی جارہی ہے تو کیا ہوگا؟
آپ یا آپ کے کوئی قابل بھروسا دوست قریبی بر طانوی کونسلیٹ یا ایمبیسی یا ہائی کمیشن سے رابطہ کریں ۔ وہ بر طانیہ میں جبری شادی یونٹ سے رابطہ کرکے آپ کے لئے مدد کا بندوبست کریں گے۔

اگر میں بیرون ملک ہوں اور بھاگ نکلنے میں کامیاب ہو جاو ں لیکن میرے پاس بر طانیہ واپسی کے لئے کافی رقم نہ ہو تو کیا ہوگا؟
اگر آپ کے پاس رقم نہیں ہے اور آپ کسی دوست یا رشتے دار سے ادھار نہیں لے سکتے تو فارن اینڈ کامن ویلتھ آفس سے رابطہ کیجئیے، کچھ صورتوں میں وہ آپ کو ٹکٹ کے لئے رقم ادھار دے سکیں گے ۔ گھر واپسی کے بعد یہ رقم آپ کو واپس کرنا ہوگی۔

مجھے برطانیہ واپس پہنچنے میں کتنا وقت لگے گا اور میری رہائش کے انتظامات ہونے تک میں کہاں رہوں؟

ہم آپ کی جلد از جلد واپسی کے لئے کوشش کریںگے۔لیکن اگر آپ کو بیرون ملک کچھ عرصہ رہنا پڑے تو ہم آپ کے لئے کوئی مناسب جگہ تلاش کرنے کی کوشش کریں گے۔

اگر بیرون ملک میرے پاس پاسپورٹ نہ ہو تو کیا ہوگا؟

اگر آپ برطانوی شہری ہیں تو ہم آپ کو ایمر جنسی پاسپورٹ فراہم کر سکتے ہیں۔

میری شادی بیرون ملک ہوئی ہے ۔ کیا اسے برطانیہ میں قانونی حیثیت حاصل ہوگی؟

اگر آپ کی شادی اس ملک میں قانونی حیثیت رکھتی ہے جہاں وہ ہوئی تو زیادہ تر صورتوں میں برطانیہ میں بھی اس کی حیثیت قانونی ہوگی۔آپ کی شادی خواہ مذہبی طریقے سے ہوئی ہو یا سول میرج ہو کسی وکیل سے بات ضرور کر لیجئے۔مذہبی طلاق کی برطانیہ میں قانونی حیثیت نہیں۔
اگر میری عمر 16 سال سے کم ہے تو پھر بھی آپ میری مدد کر سکیں گے؟
ہاں کر سکیں گے۔ ازراہ کرم جبری شادی یونٹ کو فون کر کے ان معاملات پر بات کر لیجئے۔

اگر آپ کو اندیشہ ہے کہ آپ کو یا آپ کے کسی جاننے والی کو بیرون ملک لے جایا جارہا ہے تو ہمیں اپنے یا ان کے بارے میں مندرجہ ذیل معلومات فراہم کیجئیے

اگر آپ بیرون ملک جارہے ہیں تو یہ معلومات اپنے پاس رکھیئے اور اس کی ایک کاپی ہمیں جبری شادی یونٹ میں بھی بھجوادیجئیے۔

پاسپورٹ کے مطابق نام اور تاریخ پیدائش
پاسپورٹ نمبر(تاریخ اور مقام اجرا کے ساتھ)
بیرون ملک رابطے کی تفصیلات اور اس مقام کا پتا جہاں آپ یا آپ کے وہ جاننے والے قیام کریں گے اور ان عزیزوں کا پتا جن سے آپ یا وہ ملیں گے۔
برطانیہ میں پتا، ٹیلی فون نمبر اور موبائل نمبر
ایک حالیہ تصویر
برطانیہ میں آپ کے کسی قابل اعتماد جاننے والے کا نام پتا
والدین کا نام
روانگی اور واپسی کی متوقع تاریخ
آپ یا وہ کس کے ساتھ سفر کر رہے ہیں اور آپ کے یا ان کے گھر کے کون سے افراد برطانیہ میں ہی رہیںگے۔

High Commission/Embassy - Address/Telephone: ____________

Your Passport Number: ____________

Date of Issue: ____________

Name and address of relative in country you are visiting: ____________

Forced Marriage Unit: (+44) (0)20 7008 0151
E: fmu@fco.gov.uk

وہ تنظیمیں جو آپ کی مدد کر سکتی ہیں

جبری شادی یونٹ کی طرح کئی ایسی تنظیمیں ہیں جو آپ کو رازدارانہ مشورہ اور مدد فراہم کر سکتی ہیں۔

قومی سروسز
ایمر جنسی کی صورت میں پولیس999

24گھنٹے فری فون 0808 200 0247
این ایس پی سی سی چائلڈ پروٹیکشن ہیلپ لائن 0808 800 5000
ایشئین فیملی کونسلنگ سروس0208571 3933 020 8813 9714
شیلٹر(ہاؤ سنگ میں مشورے کے لئے) 0808 800 4444
عمومی مشورہ
ساؤ تھ آل بلیک سسٹرز 020 8571 9595

نیو ہیم ایشئین ویمنز پروجیکٹ 020 8472 0528
آشیانہ پروجیکٹ(لندن) 020 8539 0427
آشیانہ(شیفیلڈ) 0114 255 5740

علاقائی سروسز کے لئے جبری شادی یونٹ سے رابطہ کیجئیے یا ویب سائٹ
www.fco.gov.uk/forcedmarriage

جبری شادی یونٹ کے اوقات کار

پیر تا جمعہ۔ صبح9 بجے سے شام 5 بجے تک

ہمیں اس نمبر پر فون کیجئیے 020 7008 015
ایمر جینسی ڈیوٹی افسر کو 1500 7008 20 (44+)
پر فون کیا جا سکتا ہے(یہ سروس محدود ہے)

یا ای میل کے لئے
fmu@fco.gov.uk

ہمارا پتا

Forced Marriage Unit, G55, Consular Human Rights, Foreign & Commonwealth Office, Old Admiralty Building, London SW1A 2PA
www.fco.gov.uk/forcedmarriage